باللغة الأردية
اردو _ Urdu

سلسلة المطويات الإسلامية (8)

توحید کے فوائد وثمرات اور شرک کی تباہ کاریاں

(فوائد التوحيد ومضار الشرك)

www.KitaboSunnat.com

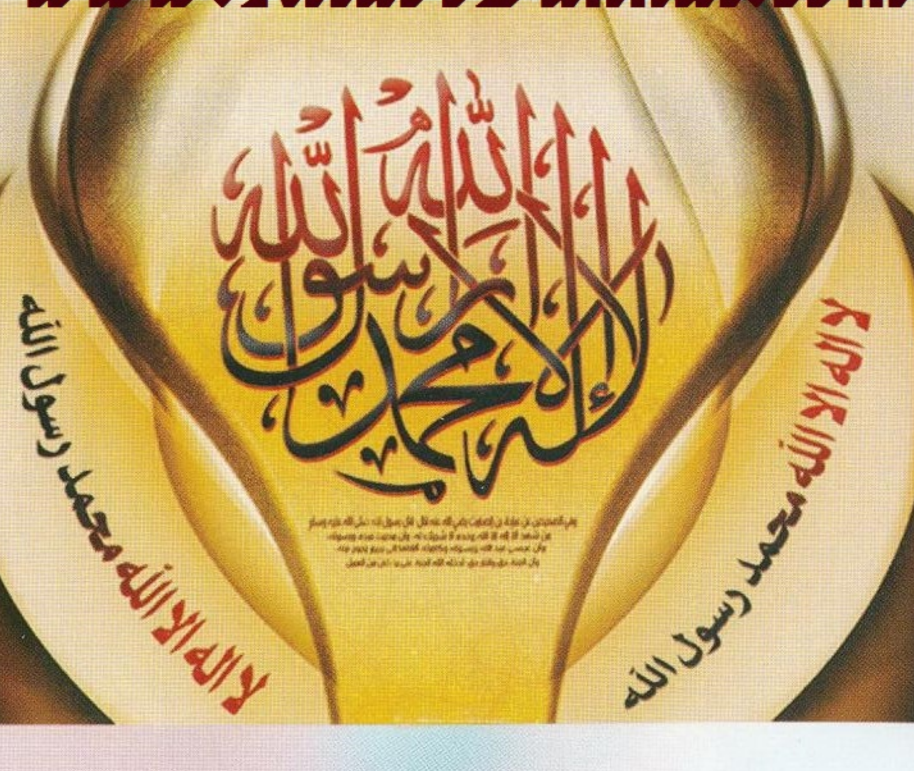

جمع وترتیب : الداعیہ / جاوید اقبال فانی (ابو سلمان)

تصحیح ونظر ثانی : شیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

مکتب الدعوۃ والارشاد وتوعیۃ الجالیات الخبر (مملکت سعودی عرب)

E-mail: m_munirqamar@hotmail.com / m_munirqamar@yahoo.com

Website: www.mohammedmunirqamar.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

توحید کے فوائد و ثمرات اور شرک کی تباہ کاریاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ.

﴿ وَمَاخَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلاَّ لِيَعْبُدُوْنِ ﴾۔ ہم نے جنات اور انسانوں کو محض اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔ [الذاریات: 56]۔

توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے — یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لیے ہے

وقت فرصت ہے کہاں، کام ابھی باقی ہے — نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

توحید بہت بڑی نعمت ہے، اسلام کی روح ہے، ہر مسلمان کو توحید کے بارے میں علم ہونا چاہیے۔ تمام انبیاء کرام کی بنیادی دعوت کا مقصد بھی توحید تھا۔ جس طرح اللہ تعالیٰ نے سورۃ النحل آیت 36 میں فرمایا : "اور تحقیق ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو"۔ موت اللہ تعالیٰ کی توحید کا زبردست اعلان ہے کہ جسے موت آجائے وہ مشکل کشا نہیں ہوسکتا، جسے موت آجائے وہ غوث اعظم نہیں ہوسکتا، جسے موت آجائے وہ داتا نہیں ہوسکتا، جسے موت آجائے وہ غریب نواز نہیں ہوسکتا، جسے موت آجائے وہ دستگیر نہیں ہوسکتا، جسے موت آجائے وہ گنج بخش نہیں ہوسکتا، جسے موت آجائے وہ بگڑی بنانے والا نہیں ہوسکتا جسے موت آجائے وہ حاجت روا نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ یوسف آیت نمبر 40 میں کیا خوب بات کہی: "اس (اللہ) کو چھوڑکر جن جن کی تم بندگی کرتے ہو وہ تو بس چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی"۔

میرے بھائیو! یہ سب خالق کی صفات ہیں جو ہم نے مخلوق کو دے رکھی ہیں، یاد رکھیں جسے عقیدۂ توحید اور صحیح ایمان نصیب نہیں اسے کائنات کی بڑی سے بڑی ہستی بھی اللہ تعالیٰ سے معاف نہیں کراسکتی۔ عقیدۂ توحید اسلام کا بنیادی رکن ہے۔

* نبیٔ کریم ﷺ کو شب معراج میں اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں سے نوازا: 1۔ پانچ وقت کی نمازیں ، 2۔ سورۃ البقرہ کی آخری آیات ، 3۔ اس مسلمان کی مغفرت کا وعدہ جو شرک کی آلودگیوں سے پاک ہوگا [مسلم 173]۔

* تمام انبیاء توحید ہی کا پیغام لے کر آئے: سورۃ الانبیاء آیت نمبر 25: "تجھ سے پہلے بھی جو رسول ہم نے بھیجا اس کی طرف یہی وحی نازل کی کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تم صرف میری عبادت کرو"۔

* اس بات پر سب متفق ہیں کہ وہ گناہ جس پر فوت ہونے والے کو کبھی معاف نہیں کیا جائے گا وہ شرک ہے۔ اس کے برعکس اگر گناہوں سے روئے زمین بھی بھرجائے تو بروز قیامت معاف ہوسکتے ہیں اگر ان میں شرک نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ابلیس جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا دشمن ہے اس کی سب سے پہلے کوشش یہی ہوتی ہے کہ کسی بھی طرح لوگوں کو شرک میں مبتلا کردے تاکہ لوگ دوزخ میں اس کے ساتھی بن جائیں۔ اس لیے اگر اللہ تعالیٰ نے علم کی دولت سے نوازا ہے تو پھر سب سے پہلے اس بڑے خطرے یعنی شرک کو پہچان کر اس سے اپنا دامن بچانا چاہیے۔

* شرک کرنے والے کا عبرتناک انجام، سورہ الحج آیت نمبر 31: "اور اللہ کے ساتھ شرک کرنے والا ایسا ہے گویا آسمان سے گرپڑا اب یا تو اسے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا کسی دور دراز کی جگہ پھینک دے گی"۔

* شرک کرنے سے سابقہ تمام نیک اعمال برباد ہوجاتے ہیں: جیساکہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانعام آیت نمبر 83 تا 88 میں 18 انبیاء کرام کا ذکر فرمایا اور پھر آیت نمبر 88 میں فرمایا " اگر (بالفرض) یہ حضرات بھی شرک کرتے تو ان کے اعمال بھی ضائع ہوجاتے "۔

* اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا حرام ہے: سورۃ الانعام آیت 151 : " آپ کہہ دیجئے آؤ میں تمھیں وہ پڑھ کر نہ سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے کہ تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ "۔

* اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا یقین رکھنے والا شرک سے بچے: سورۃ الکھف آیت نمبر 115: " تو جسے بھی اپنے رب سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے"۔

* شرک کرنے والوں کے شیطان دوست ہوتے ہیں: " اس کا غلبہ ان لوگوں پر یقینا ہے جو اس سے یارانہ گانٹھتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں" [سورۃ النحل: 100]۔

* سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نبیٔ کریم ﷺ کی وصیت: " اے معاذ! اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اگرچہ تجھے قتل کردیا جائے یا جلادیا جائے" [مسند احمد 238/5]۔

* شرک سب سے بڑا گناہ ہے: سورۃ لقمٰن آیت نمبر 13: " اور جب لقمان نے وعظ کرتے ہوئے اپنے لڑکے سے فرمایا کہ میرے پیارے بچے اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا بیشک شرک بڑا بھاری ظلم ہے"۔ (یہاں بھاری ظلم سے مراد شرک ہے) [بخاری 4776]۔

* اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبیٔ کریم ﷺ سے سوال کیا کہ اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا : " یہ کہ تو اللہ کا کوئی شریک بنائے حالانکہ تجھے اس نے پیدا کیا ہے" [بخاری 4207، مسلم 86]۔

* سورۃ زمر آیت نمبر 65 میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو مخاطب کرکے فرمایا ہے: " تمہاری طرف اور تم سے پہلے والے (انبیاء) کی طرف بھی وحی بھیجی جاچکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارا عمل ضائع ہوجائے گا اور تم خسارہ میں رہوگے"۔

میرے بھائیو! سوچئے امام الانبیاء ﷺ کے ذریعہ سے اللہ رب العزت نے انسانیت کو شرک کی ہلاکت سے بچانے کے لیے اپنے پیارے حبیب ﷺ کو فرماکر اپنے قانون کو واضح فرمایا ہے اور یہ آپ کو سمجھانے کے لیے ہے ورنہ آپ ﷺ تو مبعوث ہی شرک کے خاتمہ کے لیے کیے گئے تھے۔

* شرک ناقابل معافی جرم: سورۃ النساء آیت نمبر 48 اور 116 : " یقینا اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا اس کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا معاف فرمائے گا" (یعنی بغیر توبہ اگر کوئی شخص شرک کی حالت میں فوت ہوا اس کی بخشش نہیں خواہ وہ نبی کا والد یا بیٹا یا چچا یا بیوی ہی کیوں نہ ہو)۔

* شرک سے بچنے والے خوش نصیب لوگوں کے لیے خوشخبری: حدیث قدسی: سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم ﷺ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: " اے ابن آدم اگر تو میرے پاس زمین بھر گناہ کرکے آئے پھر تو اس حال میں مجھ سے ملے کہ تو میرے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھراتا ہو تو میں اسی قدر مغفرت وبخشش لے کر تیرے پاس آؤں گا" [جامع ترمذی 3540]۔

* شرک کیا ہے؟: اصطلاح شریعت میں اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات یا حقوق میں مخلوق میں سے کسی کو شریک، ساجھی اور حصہ دار سمجھنا۔ شرک ہی وہ سنگین، خطرناک، بھیانک اور ناقابل معافی جرم ہے جو انسان کو ہمیشہ کے لیے جنت سے محروم کرواکر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دوزخ کا ایندھن بنادے گا۔

* شرک کی حالت میں مرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے دعائے مغفرت سے روک دیا: سورۃ التوبہ آیت نمبر 113 : " نبی کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں روا نہیں کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہی ہوں جب کہ ان پر کھل چکا کہ یہ جہنم میں جانے والے لوگ ہیں"۔

* گناہوں میں سب سے بڑا گناہ: سیدنا ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا : " کیا میں تمہیں بڑے گناہوں میں سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں؟ 1۔ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ، 2۔ والدین کی نافرمانی 3۔ جھوٹی گواہی دینا یا جھوٹ بولنا" [بخاری 2511، مسلم 87]۔

* شرک کرنے والے پر جنت حرام اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے: سورۃ المائدہ آیت نمبر 72: " اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا اور تم سب کا رب ہے، یقین مانو جو اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ نے اس پر جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور گنہگاروں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا"۔

* شرک کرنے والا نبیٔ کریم ﷺ کی شفاعت سے محروم: نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: " ہر پیغمبر کی دعا لازما قبول ہوتی ہے چنانچہ ہر نبی نے اپنی اپنی دعا مانگنے میں جلدی کی اور انہوں نے اپنی دعا دنیا ہی میں مانگ لی مگر میں نے وہ دعا اپنی امت کے لیے قیامت کے دن شفاعت کی صورت میں محفوظ کرلی ہے، میری وہ دعا امت کے اس شخص کو نصیب ہوگی جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کیا ہو" [بخاری 6304، مسلم 491]۔

* سات بڑے بڑے گناہ: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: " سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو 1۔ اللہ کے ساتھ شرک کرنا 2۔ جادو کرنا ، 3۔ اس جان کو قتل کرنا جس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے مگر حق کے ساتھ، 4۔ یتیم کا مال کھانا ، 5۔ سود کھانا، 6۔ کافروں کے ساتھ لڑائی کے دن پیٹھ پھیرنا، 7۔ پاکدامن، ایمان دار عورتوں پر تہمت لگانا" [بخاری 2615، مسلم 89]۔

* شرک نہ کرنے والے کے لیے جبریل علیہ السلام کی طرف سے بشارت: سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: " میرے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے انہوں نے مجھے اس بات کی بشارت دی کہ آپ کی امت میں سے جو آدمی اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا تھا وہ جنت میں جائے گا" ، میں نے کہا: " اس نے زنا اور چوری کی ہو تب بھی وہ جنت میں داخل ہوگا؟" آپ ﷺ نے فرمایا: " اگر اس نے زنا اور چوری کی ہو تب بھی"۔ [بخاری 1180، مسلم 94]۔

* کیا امت مسلمہ میں شرک موجود نہیں؟ آج لوگوں کو تسلیاں دے کر گہری نیند سلایا جارہا ہے کہ ایک مسلمان کیسے شرک کرسکتا ہے؟ جبکہ بہت ساری آیات اور احادیث اس پر گواہ ہیں کہ کلمہ پڑھنے والے یعنی مسلمان بھی شرک کا ارتکاب کرسکتے ہیں۔ آیئے سنیئے:

* پہلی دلیل سورۃ الانعام 82 : " جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا ایسے ہی لوگوں کے لیے امن ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں"۔ صحابہ

کرام رضی اللہ عنہم یہ آیت سننے کے بعد پوچھتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ! کون ہے جو ظلم سے بچا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس سے مراد عام ظلم نہیں بلکہ شرک ہے، جس طرح لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا تھا کہ یقینا شرک ظلم عظیم ہے'' [بخاری تفسیر سورۃ الانعام آیت نمبر 82]۔

* دوسری دلیل کہ مسلمان بھی شرک کا ارتکاب کرسکتا ہے، سورہ یوسف 106: ''اور اکثر لوگ جو اللہ کو مانتے ہیں وہ اس کے ساتھ دوسروں کو شریک بھی ٹھہراتے ہیں''

* تیسری دلیل: سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: ''اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک میری امت میں سے کچھ قبائل مشرکین کے ساتھ نہ مل جائیں اور یہاں تک کہ میری امت کے کچھ قبائل بتوں کی پرستش کریں گے'' [ابوداود کتاب الفتن 4252]۔

* چوتھی دلیل: سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی مسلمان فوت ہوجائے اور اس کی نماز جنازہ میں 40 ایسے لوگ شامل ہوں جو اللہ کے ساتھ شرک نہ کرتے ہوں تو اللہ تعالیٰ اس فوت شدہ کے حق میں ان لوگوں کی سفارش کو قبول کرتا ہے'' [مسلم 2198]۔ نماز تو مسلمان ہی پڑھتے ہیں اس کے باوجود فرمانا کہ وہ شرک نہ کرتے ہوں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کلمہ گو بھی شرک کا ارتکاب کرسکتا ہے۔

* شرک سے خوف کی دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ ۔ ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ (کسی کو) شریک کروں اور اس (شرک) سے میں تیری بخشش مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا'' [صحیح الجامع 233/3، صحیح الادب المفرد ص 193 ، صححہ الالبانی]۔

* سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے آپ ﷺ سے کہا جو اللہ تعالیٰ چاہیں اور جو آپ چاہیں، تو آپ نے فوراً اسے منع فرمادیا اور فرمایا: ''تو نے مجھے اللہ کا شریک بنادیا، یوں کہو کہ جو صرف اکیلا اللہ چاہے'' [مسند احمد 2611]۔

* شرک نہ کرنے والے کے لیے نبیٔ کریم ﷺ کی طرف سے دنیا میں ہی جنت کی بشارت: سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو میں کروں تو جنت میں داخل ہوجاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''صرف اللہ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، فرض نماز قائم کر، فرض زکوۃ دے اور رمضان کے روزے رکھ'' وہ کہنے لگا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے نہ میں اس پر اضافہ کروں گا اور نہ کمی، جب وہ شخص جانے لگا تو کائنات کے امام ﷺ نے فرمایا: ''اگر کسی نے جنتی شخص کو دیکھنا ہے تو وہ اسے دیکھ لے'' ۔ [بخاری 1333]۔

* دو واجب کرنے والی چیزیں: سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبیٔ کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! دو واجب کرنے والی چیزیں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا وہ جنت میں جائے گا اور جس کو اس حالت میں موت آئی کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہراتا تھا تو وہ جہنم میں جائے گا'' [مسلم]۔

* نبیٔ کریم ﷺ نے شرک کے حوالے سے زندگی بھر کوئی سمجھوتا نہیں کیا ہر خطرہ کو کھول کر بیان کیا بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے خود بھی اپنی طرف سے شرک سے براءت کا اعلان فرمادیا جیسا کہ سورۃ الجن آیت نمبر 20 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اے نبی فرمادیجئے کہ میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا"۔

* میرے اسلامی بھائیو اور بہنو! شرک ہی وہ سنگین اور ناقابل معافی جرم ہے جو انسان کو ہمیشہ کے لیے جہنم کا ایندھن بنادے گا۔ ایسی خوفناک جگہ جہاں آگ کا لباس پہنایا جائے گا، جب ایک کھال جل جائے گی دوسری کھال سے بدل دی جائے گی۔ کفر اور شرک پر مرنے والا انسان اپنی نجات کے بدلے زمین بھر سونا بھی دینا چاہے لیکن ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد، اپنی بیوی، اپنے بھائی اور اپنے سارے خاندان کو حتیٰ کہ روئے زمین کے سب لوگوں کو فدیہ میں دے کر عذاب سے بچنا چاہے گا مگر نہیں بچ سکے گا۔ آج ہم جن مذہبی اکابرین کی خاطر قرآن وسنت کی واضح تعلیمات کو پس پشت ڈال کر غلط عقائد پر زندگی بسر کررہے ہیں وہ ہمارے کام نہیں آئیں گے۔ اس لیے خواب غفلت سے جاگیں اور شرک کو ہر پہلو سے سمجھیں۔ ابلیس لعین کی مکاریوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

* تمام عبادات قولی، بدنی، مالی، دعا، نذرومنت، نماز، روزہ، زکوۃ، حج، قسم کھانا، رکوع، سجدہ، قیام، طواف، اعتکاف، صدقہ وخیرات، قربانی صرف اللہ کے لیے خاص ہیں۔

* مشرکین مکہ کا شرک: مشرکین مکہ بھی اللہ کو مانتے تھے، وہ بیت اللہ کا طواف وحج کرتے تھے، مسجد حرام کی تعمیر میں مال حلال لگاتے، حاجیوں کو پانی پلاتے اور مسجد حرام کو آباد کرتے لیکن انھیں اپنے شرک کی بنا پر کیا یہ تمام نیک اعمال کرنے کا فائدہ ہوا؟ مشرکین اپنے بزرگوں کے مجسموں کو اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ اور وسیلہ سمجھ کر ان کی عبادت کیا کرتے تھے جسے قرآن نے سورہ یونس آیت نمبر 18 میں یوں بیان کیا: "اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں" اور سورہ الزمر آیت نمبر 3 میں فرمایا: "ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے نزدیک کردیں"۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ التوبہ کی آیت نمبر 17 میں فرمایا: "ان کے اعمال ضائع کردیئے گئے اور وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے"۔

* سورۃ الکافرون شرک سے براءت کا ذریعہ: حضرت نوفل اشجعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: "قل یا ایھا الکافرون پڑھو اور اس سورت کو مکمل کرکے سوجاؤ بلا شبہ یہ سورت شرک سے براءت کا ذریعہ ہے" [ابوداود: 5055، احمد: 456/5 ، صحیح سنن ترمذی 145/3، صححہ الالبانی]۔

آج کا مسلمان کچھ اس طرح کہتے سنا گیا ہے کہ اللہ ہماری سنتا نہیں ان کی (یعنی قبر والوں کی) ٹالتا نہیں، ہماری ان (قبر والوں) کے آگے اور ان کی اللہ کے آگے۔ یہ بالکل غلط عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو شیطان کی بھی دعا سنی اور قبول کی ہم تو پھر ایک اللہ کو پکارتے ہیں۔ ہم نے آپ کی بہتری کے لیے ہر قسم کے فرقہ وارانہ تعصب سے بلند ہوکر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو سب سے بڑا تسلیم کرتے ہوئے حق بات واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توحید پر قائم رکھے اور توحید ہی پر ہمارا خاتمہ فرمائے آمین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنتَ السَّمِيعُ العَلِيمْ وَتُبْ عَلَينَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيم.

آپ کا دینی بھائی جاوید اقبال فانی (ابو سلمان)

ٹیلیفون: 33622972 - 39578005 (973+)

مملکت بحرین- Kingdom of Bahrain